احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 31 جنوری 2013ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 31 جنوری 2013ء 18 ربیع الاوّل 1434 ہجری 31 صلح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 26

پیار کا طریق

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نفسیاتی طور پر یتیم بچے کو احساس کمتری سے بچانے کی خاطر نہایت باریک بینی سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا طریق تک اپنے صحابہ کو سمجھایا جو عام بچوں کے مقابل پر ایک امتیازی شان کا حامل ہے۔ حضرت عبداللہؓ سے فرمایا کہ یتیم کے سر پر اس طرح ہاتھ پھیرا جاتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پیشانی کے قریب سر کے اگلے حصہ پر ہاتھ رکھا اور اسے سر کے درمیان تک لے گئے اور پھر واپس پیشانی تک لائے اور فرمایا اگر اس کا باپ موجود ہو تو پھر سر کے درمیان سے پیچھے کی طرف ہاتھ پھیرو۔

(مجمع الزوائد جلد 8 ص 163)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مولوی رحیم بخش صاحب روایت کرتے ہیں:۔

ایک مرتبہ ایک اپاہج حضور کے پاس آیا وہ ٹانگوں سے چل نہیں سکتا تھا۔ اس نے عرض کی کہ میری ٹانگیں نہیں ہیں مجھے سواری کی گھوڑی دے دو۔ میں تب جاؤں گا۔ اس وقت مالی کمزوری تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کہیں سے روپیہ بھیج دے گا تو گھوڑی لے دوں گا۔ تم ٹھہرے رہو۔ چنانچہ وہ ایک مدت تک ٹھہرا رہا۔ پھر اسے گھوڑی لے دی اور وہ چلا گیا اس کا نام کوڈا تھا۔

حضرت یعقوب علی عرفانی فرماتے ہیں:۔

سائلین کے متعلق حضرت اقدس کا طرز عمل ہمیشہ یہ تھا کہ آپ کسی سائل کو رد نہ فرماتے تھے اور بسا اوقات سائل جس چیز کا سوال کرتا وہی اس کو دے دیتے تھے۔

سٹھیالی ضلع گورداسپور کا ایک زمیندار فقیر آیا کرتا تھا اور وہ ایک روپیہ کا سوال کیا کرتا تھا اس کو ہمیشہ ایک روپیہ عطا فرمایا کرتے تھے۔ (الحکم قادیان 7 اگست 1934ء)

ایک دفعہ جبکہ آپ کی عمر پچیس تیس برس کے قریب تھی۔ آپ کے والد بزرگوار کا اپنے موروثیوں سے درخت کاٹنے پر ایک تنازعہ ہو گیا۔ آپ کے والد بزرگوار کا نظریہ یہ تھا کہ زمین کے مالک ہونے کی حیثیت سے درخت بھی ہماری ملکیت ہیں۔ اس لئے انہوں نے موروثیوں پر دعویٰ دائر کر دیا اور حضور کو مقدمہ کی پیروی کے لئے گورداسپور بھیجا۔ آپ کے ہمراہ دو گواہ بھی تھے۔ آپ جب نہر سے گزر کر ایک گاؤں پتھنا نوالہ پہنچے تو راستہ میں ذرا ستانے کے لئے بیٹھ گئے اور ساتھیوں کو مخاطب کر کے فرمایا ”والد صاحب یونہی فکر کرتے ہیں۔ درخت کھیتی کی طرح ہوتے ہیں یہ غریب لوگ ہیں اگر کاٹ لیا کریں تو کیا حرج ہے بہر حال میں تو عدالت میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ مطلقاً یہ ہمارے ہی ہیں ہاں ہمارا حصہ ہو سکتے ہیں“۔ موروثیوں کو بھی آپ پر بے حد اعتماد تھا۔ چنانچہ جب مجسٹریٹ نے موروثیوں سے اصل معاملہ پوچھا تو انہوں نے بلا تامل جواب دیا کہ خود مرزا صاحب سے دریافت کر لیں۔ چنانچہ مجسٹریٹ کے پوچھنے پر آپ نے فرمایا کہ میرے نزدیک تو درخت کھیتی کی طرح ہیں جس طرح کھیتی میں ہمارا حصہ ہے ویسے ہی درختوں میں بھی ہے۔ چنانچہ آپ کے اس بیان پر مجسٹریٹ نے موروثیوں کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ واپسی پر جب آپ کے والد صاحب کو اس واقعہ کا علم ہوا تو وہ ناراض ہوئے۔ (حیات طیبہ ص 15)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 3 فروری 2013ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ موصوف کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

شیڈیول برائے داخلہ کلاس پریپ

امسال تمام جماعتی ادارہ جات (مریم گرلز ہائی سکول، بیوت الحمد پرائمری سکول، طاہر پرائمری سکول، مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول اور نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن) میں کلاس پریپ کے ایڈمیشن درج ذیل نظام اوقات کے مطابق ہوں گے۔

تاریخ فارم وصولی 25 فروری تا 15 مارچ 2013ء
فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 مارچ 2013ء
امتحان تحریری 30 مارچ 2013ء
زبانی 31 مارچ 2013ء
کامیاب طلباء کی لسٹ 14۔ اپریل 2013ء
فیس جمع کرانے کی تاریخ 15 تا 30۔ اپریل 2013ء

ہدایات: امتحان درج ذیل سلیبس کے مطابق ہوگا۔

انگلش: Aa - Zz **اردو:** الف تا ے
ریاضی: گنتی 1 تا 20
نصاب وقف نو: 1 تا 4 سال
قاعدہ یسرنا القرآن: صفحہ 1 تا 20
جنرل نالج: بچہ/ بچی کی عمر کے مطابق

ہدایات: بچہ/ بچی کی عمر 31 مارچ تک ساڑھے چار تا ساڑھے پانچ سال ہونا ضروری ہے۔ تحریری امتحان کا پیپر پیٹرن سکول سے فارم وصول کرتے وقت حاصل کر لیں۔

(ناظر تعلیم)

قسط نمبر 57

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

دیباچہ تفسیر القرآن۔ رسول اکرم ﷺ کے حالات اور خلق عظیم

وفات یافتوں کے متعلق آپ کا عمل

آپ ہمیشہ یہ بھی نصیحت فرماتے رہتے تھے کہ مرنے والے کو وصیت کر دینی چاہئے تا کہ اس کے رشتہ داروں کو بعد میں تکلیف نہ پہنچے۔

مرنے والوں کے متعلق آپ کی یہ بھی ہدایت تھی کہ جب کوئی شخص شہر میں مرجائے تو لوگوں کو اس کی بُرائیاں کبھی بیان نہیں کرنی چاہئیں بلکہ اُس کی خیر کی باتیں بیان کرنی چاہئیں کیونکہ اس کی بُرائی بیان کرنے میں کوئی فائدہ نہیں لیکن اس کی نیکی بیان کرنے میں یہ فائدہ ہے کہ لوگوں کے دلوں میں اس کے لئے دعا کی تحریک پیدا ہوگی۔

(بخاری کتاب الجنائز باب ماینھی من سب الاموات + ابوداؤد کتاب الادب باب فی النھی عن سب الموتی)

آپ اس بات کا خاص خیال رکھتے تھے کہ جو لوگ مرجائیں اُن کے قرض جلد سے جلد ادا کئے جاویں۔ چنانچہ جب کوئی شخص مرجاتا اور اُس پر قرض ہوتا تو آپ یا تو خود اُس کا قرض ادا کر دیتے

(بخاری کتاب الاستقراض باب الصلوۃ علی من ترک دینًا)

اور اگر آپ میں اس کی توفیق نہ ہوتی تو اس کے رشتہ داروں میں تحریک کرتے اور اس کا جنازہ اُس وقت تک نہیں پڑھتے تھے جب تک اُس کا قرض ادا نہ کر دیا جاتا۔

ہمسایوں سے حسن سلوک

ہمسایوں کے ساتھ آپ کا سلوک نہایت ہی اچھا ہوتا تھا آپ فرمایا کرتے تھے جبریل مجھے بار بار ہمسایوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے یہاں تک کہ مجھے خیال آتا ہے کہ ہمسائے کو شاید وارث ہی قرار دیا جائے گا۔

(بخاری کتاب الادب باب الوصاۃ بالجار)

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ اے ابوذر! جب کبھی شوربا پکاؤ تو پانی زیادہ ڈال لیا کرو اور اپنے ہمسایوں کا بھی خیال رکھا کرو۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب الوصیۃ بالجار والاحسان الیہ)

یہ مطلب نہیں کہ دوسری چیزیں دینے کی ضرورت نہیں، بلکہ عرب بدوی تھے اور اُن کا بہترین کھانا شوربا ہوتا تھا آپ نے ہمسایہ کی امداد کے خیال سے اسی کھانے کی نسبت فرمایا کہ اپنے مزے کا خیال نہ کرو اس کا خیال کرو کہ تمہارا ہمسایہ تمہارے کھانے میں شریک ہو سکے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا۔ خدا کی قسم! وہ ہرگز مؤمن نہیں، خدا کی قسم! وہ ہرگز مؤمن نہیں، خدا کی قسم! وہ ہرگز مؤمن نہیں، صحابہؓ نے کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! کون مؤمن نہیں؟ آپ نے فرمایا وہ جس کے ہمسایہ اُس کے ضرر اور اُس کی بدسلوکی سے محفوظ نہیں۔

(بخاری کتاب الادب باب اثم من لایأمن جارہ بوائقہ)

عورتوں کو بھی آپ نصیحت فرمایا کرتے کہ اپنی ہمسایوں کا خیال رکھا کرو۔ ایک دفعہ آپ عورتوں میں وعظ میں فرما رہے تھے کہ آپ نے فرمایا اگر بکری کا ایک پایہ بھی کسی کو ملے تو اس میں وہ اپنے ہمسایہ کا حق رکھے۔

(بخاری کتاب الادب باب لاتحقرن جارۃ لجارتھا)

آپ ہمیشہ صحابہؓ کو نصیحت کرتے تھے کہ اگر تمہارا ہمسایہ تمہاری دیوار میں میخ وغیرہ گاڑتا ہے یا تمہاری دیوار سے کوئی ایسا کام لیتا ہے جس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں تو اُسے روکا نہ کرو۔

(بخاری کتاب المظالم باب لایمنع جار جارہ (الخ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے، جو کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے ہمسائے کو دُکھ نہ دے۔ جو کوئی اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے مہمان کو دکھ نہ دے اور جو کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ یا تو نیک بات کہے یا خاموش رہے۔

(بخاری کتاب الادب باب من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر)

ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں سے حسن سلوک

دنیا میں اکثر لوگ جب بالغ ہو جاتے ہیں اور بیوی بچوں کے فکر اُنہیں لگ جاتے ہیں تو ماں باپ سے حسن سلوک میں کمزوری دکھانے لگ جاتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ اس نقص کو دور کرنے کیلئے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کی اہمیت کو بار بار واضح فرماتے رہتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اُس نے کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے؟ آپ نے فرمایا۔ تیری ماں۔ اس نے کہا پھر؟ آپ نے فرمایا۔ پھر بھی تیری ماں۔ اُس نے کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا۔ اس کے بعد بھی تیری ماں۔ اُس نے چوتھی دفعہ کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! اس کے بعد؟ تو آپ نے فرمایا۔ پھر تیرا باپ۔ پھر جو اس کے بعد رشتہ دار ہوں پھر جو ان کے بعد رشتہ دار ہوں؟

(بخاری کتاب الادب باب من احق الناس بحسن الصحبۃ)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بزرگ تو آپ کے بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے، بیویوں کے بزرگ موجود تھے اور آپ ہمیشہ اُن کا ادب کرتے تھے۔ جب فتح مکہ کے موقع پر آپ ایک فاتح جرنیل کے طور پر مکہ میں داخل ہوئے تو حضرت ابوبکرؓ اپنے باپ کو آپ کی ملاقات کے لئے لائے۔ اُس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا۔ آپ نے ان کو کیوں تکلیف دی میں خود ان کے پاس حاضر ہوتا۔

(سیرت ابن ہشام جلد 4 صفحہ 48 مطبوعہ مصر 1936ء)

آپ ہمیشہ اپنے صحابہؓ سے فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص اپنے بوڑھے ماں باپ کا زمانہ پائے اور پھر بھی جنت کا مستحق نہ ہو سکے، تو وہ بڑا ہی بدبخت ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب رغم من ادرک ابویہ (الخ)

مطلب یہ کہ بوڑھے ماں باپ کی خدمت انسان کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اتنا وارث بنا دیتی ہے کہ جس کو اپنے بوڑھے ماں باپ کی خدمت کا موقع مل جائے وہ ضرور نیکی میں مستحکم اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا مستحق ہو جاتا ہے۔

ایک شخص نے ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! میرے رشتہ دار ایسے ہیں کہ میں اُن سے نیک سلوک کرتا ہوں اور وہ مجھ سے بدسلوکی کرتے ہیں۔ میں ان سے احسان کرتا ہوں اور وہ مجھ پر ظلم کرتے ہیں۔ میں اُن کے ساتھ محبت سے پیش آتا ہوں اور وہ مجھ سے ترش روئی سے پیش آتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ بات ہے تو پھر تو تمہاری خوش قسمتی ہے کیونکہ خدا کی مدد تمہیں ہمیشہ حاصل رہے گی۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب صلۃ الرحم وتحریم قطیعتھا)

ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ و خیرات کی نصیحت فرما رہے تھے تو آپ کے ایک صحابی ابوطلحہؓ انصاری آئے اور اُنہوں نے اپنا ایک باغ صدقہ کے طور پر وقف کر دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اِس پر بہت خوش ہوئے اور فرمایا بہت عمدہ صدقہ ہے بہت اچھا صدقہ ہے۔ بہت اچھا صدقہ ہے۔ پھر فرمایا۔ لو اب تو تم اسے وقف کر چکے۔ اب میرا دل چاہتا ہے کہ تم اس کو اپنے رشتہ داروں میں بانٹ دو۔

(بخاری کتاب التفسیر باب لن تنالوا البر (الخ)

ایک دفعہ ایک شخص آپ کے پاس آیا اور اُس نے کہا۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! میں آپ سے ہجرت کی بیعت کرتا ہوں اور آپ سے خدا کے رستہ میں جہاد کرنے کی بیعت کرتا ہوں۔ کیونکہ میں چاہتا ہوں میرا خدا مجھ سے خوش ہو جائے۔ آپ نے فرمایا کیا تمہارے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اُس نے کہا دونوں زندہ ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ خدا تم سے راضی ہو جائے۔ اس نے کہا ہاں یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! آپ نے فرمایا پھر بہتر یہ ہے کہ واپس جاؤ اور اپنے والدین کی خدمت کرو اور خوب خدمت کرو۔

(بخاری کتاب الادب باب لایجاھد الاباذن الابوین)

آپ ہمیشہ اس بات کی نصیحت کیا کرتے تھے کہ حسن سلوک میں مذہب کی کوئی شرط نہیں۔ غریب رشتہ دار خواہ کسی مذہب کے ہوں اُن سے حسن سلوک کرنا نیکی ہے۔ حضرت ابوبکرؓ کی ایک بیوی مشرکہ تھیں۔ حضرت ابوبکرؓ کی بیٹی اسماءؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! کیا میں اُس سے حسن سلوک کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا ضرور وہ تیری ماں ہے تو اُس سے حسن سلوک کر۔

(بخاری کتاب الادب باب صلۃ الوالد المشرک)

رشتہ دار تو الگ رہے آپ اپنے رشتہ داروں کے رشتہ داروں اور اُن کے دوستوں تک کا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔ جب کبھی آپ قربانی کرتے تو آپ حضرت خدیجہؓ کی سہیلیوں کی طرف ضرور گوشت بھجواتے اور ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ خدیجہؓ کی سہیلیوں کو نہ بھولنا اُن کی طرف گوشت ضرور بھجوانا۔

(مسلم کتاب فضائل الصحابۃ باب من فضائل خدیجہ)

ایک دفعہ حضرت خدیجہؓ کی وفات کے کئی سال بعد آپ مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت خدیجہؓ کی بہن ہالہؓ آپ سے ملنے آئیں اور دروازہ پر کھڑے ہو کر کہا "کیا میں اندر آ سکتی ہوں"؟ ہالہؓ

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

17

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ جرمنی کے مختلف شعبہ جات کو حضورانور کی اہم ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

15 دسمبر 2012ء

(قسط دوم)

☆اس موقع پر مربی سلسلہ برلن نے بتایا کہ میرے ریجن میں جو پاکستان سے آئے ہیں وہ سلجھے ہوئے ہیں اور پڑھے لکھے ہیں۔ مخلص اور وقت دینے والے لوگوں سے ہمارے ریجن کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ میں نے ان کے ساتھ مل کر میٹنگز کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سلجھے ہوئے لوگ ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اچھے بھی ہیں۔ پڑھے لکھے بھی ہوں گے، شرفاء بھی ہیں۔ مجھے بھی مل رہے ہیں۔ میں جس جگہ بھی جارہا ہوں کافی اسائلم والوں سے مل رہا ہوں۔ اب تک چار، پانچ سو سے مل چکا ہوں۔ صرف چند لوگ ہوتے ہیں جو باقی لوگوں کو خراب کرتے ہیں۔ آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کے علاقہ میں ایسے نہیں ہیں۔ لیکن جن علاقوں سے ایسے لوگ آئے ہیں وہاں ہم نے اصلاح کرنی ہے۔

☆سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ایک اور مسئلہ برادری سسٹم کا بھی ہے۔ اس وجہ سے بھی بعض دفعہ لڑائی ہوجاتی ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ برادری سسٹم تو کوئی نہیں ہے۔ برادری تو جماعت احمدیہ ہے۔ بعض لوگ ہیں جہاں برادری سسٹم ہے۔ اس طرف بہرحال زیادہ توجہ دینی پڑے گی اور مسلسل محنت کرنا پڑے گی۔ یہ نہیں کہ ایک دفعہ کہا اور رابطہ ہوگیا تو کافی ہے۔ لڑائی ہونے سے پہلے یا کسی بھی قسم کا اختلاف اُبھرنے سے پہلے، رنجشیں پیدا ہونے سے پہلے اصلاحی کارروائی ہونی چاہئے۔ سیکرٹری تربیت کا کام ہے اور مقامی سیکرٹری تربیت کا کام ہے کہ وہ اتنا فعال ہو کہ لڑائی کی نوبت ہی نہ آئے۔ اصلاحی کمیٹی کا کام یہ نہیں کہ جھگڑے ہوجائیں تب اصلاح کرے۔ بلکہ مسئلہ اُٹھنے سے پہلے اصلاح ہوجائے تاکہ مسئلہ پیدا نہ ہو۔ سیکرٹریان تربیت کو بہت زیادہ گہری نظر سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اپنی جماعتوں میں اور ریجنز میں خاص پروگرام بنائیں۔ مختلف قوموں اور علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگ آرہے ہیں اور ان میں سے بعضوں کے کیس بھی چل رہے ہیں جس کی وجہ سے ان میں ویسے ہی frustration پیدا ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہیں نہ کہیں غصہ نکالنا ہوتا ہے۔ ان کو احساس دلائیں کہ تم ملک، سید، مغل، پٹھان بعد میں ہو اور احمدی سب سے پہلے ہو۔ اس لئے تمہاری کچھ بھی ذات یا برادری ہو جماعتی نظام و جماعتی مفاد ان سب پر مقدم ہے۔

شعبہ امور خارجیہ

☆اس کے بعد ایڈیشنل سیکرٹری امور خارجیہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے سپرد اسائلم اور ویزے وغیرہ کے معاملات ہیں۔

☆حضورانور نے موصوف سے جلسہ قادیان پر جانے والے احباب کے ویزوں کی کارروائی کے بارہ میں دریافت کیا جس پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہم نے 160 کی لسٹ بھیجی تھی جن میں سے 149 کی منظوری آگئی تھی۔ باقی کا ابھی انتظار ہے۔

☆نیشنل سیکرٹری امور خارجیہ سے مخاطب ہوتے ہوئے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ جو رپورٹ بھجواتے ہیں اس کو تھوڑا elaborate کردیا کریں۔ رپورٹ سے یہ تو پتہ چل جاتا ہے کہ ملک میں کیا معاملات چل رہے ہیں لیکن اس کا نتیجہ کیا نکلا یہ نہیں پتہ لگا۔ ویسے تو آپ کی رپورٹ سے یہ انفارمیشن مل جاتی ہیں کہ کیا ہو رہا ہے اور مختلف معاملات اور حالات کس رخ پر جارہے ہیں۔

اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی احباب کے نکاح فارمز حکومتی لیول پر تسلیم کرنے سے تعلق میں اُٹھنے والے معاملہ کے متعلق جائزہ لیا اور بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔

شعبہ وقف جدید

☆اس کے بعد سیکرٹری وقف جدید سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چندہ کے حوالہ سے رپورٹ حاصل کی اور فرمایا کہ اب تو سال ختم ہونے والا ہے۔ کیا آپ کو اس سال کوئی پوزیشن آنے کی امید ہے؟

☆اس پر سیکرٹری صاحب وقف جدید نے بتایا کہ انشاء اللہ امید ہے کہ ہم ضرور کوئی پوزیشن حاصل کریں گے۔

شعبہ رشتہ ناطہ

☆اس کے بعد سیکرٹری رشتہ ناطہ کو حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ رشتہ ناطہ کیلئے ایک مرکزی طور پر بھی کمیٹی ہونی چاہئے اور ایک مقامی طور پر بھی۔ اسی طرح ریجنل لیول پر بھی ہو۔ کمیٹی میں ذیلی تنظیموں کے صدر شامل ہونے چاہئیں۔ لجنہ کی صدر بھی شامل ہوں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ لجنہ کے اندر رشتہ ناطہ کا کوئی شعبہ نہیں ہے اور نہ لجنہ کو کوئی اختیار ہے۔ اسی طرح سیمینار منعقد کرنے کا اختیار نہ لجنہ کو ہے اور نہ خدام الاحمدیہ کو اور نہ ہی انصاراللہ کو ہے۔ جو بھی کرنا ہے وہ جماعتی طور پر، مرکزی طور پر ہونا چاہئے اور اگر ریجنل سطح پر کرنا ہے تو ریجنل امراء کے تحت ہونا چاہئے۔

☆امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ ریجنل لیول پر رشتہ ناطہ کی کمیٹیاں قائم ہیں۔ اسی طرح مختلف احباب کی ٹیم ہے جن کے سپرد کونسلنگ کا کام کیا جاتا ہے۔ کونسلنگ کا کام مربیان کے سپرد بھی کیا جاتا ہے۔ جب رشتہ فائنل ہونے کے قریب ہوتا ہے تو پھر مربیان بھی فریقین کی کونسلنگ کرتے ہیں۔ مربیان کے سپرد مختلف ریجنز ہیں۔ اس طرح ہم پورے جرمنی میں مربیان کے ذریعہ بھی کونسلنگ کا انتظام کرتے ہیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک ایسا سیمینار یا کوئی gathering بھی رکھیں جہاں آپ کے رشتہ ناطہ کے مسائل discuss ہوں۔ پردہ میں بیشک عورتیں صدر لجنہ کے ساتھ بیٹھی ہوں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ اور لجنہ کی طرف سے علیحدہ طور پر سوالات اور مختلف امور اکٹھے کریں کہ رشتے کیوں ٹوٹتے ہیں؟ رشتوں کیلئے ان کے پاس کیا criteria ہے؟ وہ کیا چاہتے ہیں؟ لڑکوں کی کیا ڈیمانڈز ہیں اور لڑکیوں کی کیا ڈیمانڈز ہیں؟ دونوں اطراف سے کیا کیا تحفظات ہیں؟ کیونکہ اب 20 فیصد سے زیادہ رشتے ٹوٹنے لگ گئے ہیں۔ اس لئے اب ان سب امور کا جائزہ لیں۔

☆سیکرٹری رشتہ ناطہ نے بتایا کہ ہم سیمینار کا بھی انعقاد کررہے ہیں۔ مرکزی ٹیم مختلف علاقوں میں جاکر پروگرام کرتی ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے لجنہ میں جائزہ کا اہتمام کیا ہے اور رپورٹس ہمارے پاس آگئی ہیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو بھی آپ کے سوالات تھے اور جو بھی ان کے جوابات آئے ہیں یا اس کا جو بھی outcome ہے اس کی ایک رپورٹ مجھے بھی بھجوائیں اور خدام الاحمدیہ کو بھی کہیں کہ وہ بھی نوجوانوں کا جائزہ لیں۔

☆امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ ہم ایک سوال نامہ تیار کررہے ہیں جو کہ لڑکوں اور لڑکیوں کو دیا جائے گا۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ لڑکوں اور لڑکیوں کے نام لکھے بغیر ان کو یہ سوال نامہ دیں اور جوابات حاصل کریں۔

☆مربی انچارج صاحب جرمنی نے بتایا کہ جو کونسلنگ ہم کرتے ہیں اس میں لڑکے کو علیحدہ بلاتے ہیں۔ بعض اوقات لڑکی کسی اور ریجن میں ہوتی ہے تو پھر اس کے ریجن کا مربی اس کی کونسلنگ کرتا ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس طرح دونوں کی علیحدہ علیحدہ کونسلنگ کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ جس شخص نے لڑکی کی کونسلنگ کی ہے وہی لڑکے کی بھی کونسلنگ کرے۔ اب جس نے لڑکی کو کونسلنگ کی ہے اس کو کیا پتہ کہ لڑکے کے کیا خیالات ہیں۔ اس کے کیا مسائل ہیں۔ تو دونوں کی کونسلنگ ایک آدمی کے سپرد ہونی چاہئے۔ اگر علیحدہ علیحدہ کونسلنگ کی ہے تو پھر دونوں کونسلنگ کرنے والے مل کر میٹنگ کریں۔ جب دونوں طرف سے آئیڈیاز آجاتے ہیں تو پھر اکٹھے بٹھا کر بھی کونسلنگ کریں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بہرحال رشتوں کا اور کونسلنگ کرنے کا issue ایسا نہیں ہے کہ ہم اس کو بھلا دیں یا پھر اس کی طرف توجہ نہ دیں۔ یہ issue بڑھتا جارہا ہے۔ اس لئے اس کی طرف بہت زیادہ سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

شعبہ احتساب

محاسب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جتنی بھی رقوم آتی ہیں اور جو اخراجات ہوتے ہیں ان کا حساب رکھتا ہوں۔ اسی طرح رسیدوں کی تفصیل وغیرہ کا حساب کتاب بھی رکھتا ہوں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ''ٹھیک ہے''۔

شعبہ آڈٹ

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایڈیٹر کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ جب یہ اخراجات زیادہ کر لیتے ہیں تو کیا آپ ان کو پوائنٹ آؤٹ (point out) کرتے ہیں یہ اخراجات زیادہ ہوگئے ہیں؟

جس پر ایڈیٹر صاحب نے بتایا کہ ان کو ساتھ ساتھ مطلع کیا جاتا ہے اور توجہ دلائی جاتی ہے۔

شعبہ دعوت الی اللہ

اس کے بعد نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنے سامنے ٹارگٹ رکھیں گے اور داعیان الی اللہ کو ٹارگٹ دیں گے تو تب ہی وہ اس کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ کتنے داعیان الی اللہ رجسٹرڈ ہیں؟

اس پر سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے بتایا کہ 1000 کے قریب داعیان الی اللہ رجسٹرڈ ہیں اور اس میں سے 350 کے قریب فعال ہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے بتایا کہ گزشتہ سال بیعتوں کی تعداد 106 تھی اور یکم جولائی سے اب تک 28 بیعتیں ہوئی ہیں اور امسال جو 28 بیعتیں ہوئی ہیں ان میں سے 10 عرب اور 7 جرمن اور 6 رشین ہیں۔ رشین بیعتیں دو تین دن پہلے Kassel میں ہوئی ہیں۔ رشین احباب میں تاجک، چیچن اور جارجین شامل ہیں۔

☆سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جو خطبات جرمن ترجمہ کے ساتھ شائع ہوئے ہیں ان کی تقسیم کا کام بھی جاری ہے اور آنحضرت ﷺ کی سیرت پر مشتمل پروگرام بھی منعقد کئے جا رہے ہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ Study of the Holy Quran کا جرمن ترجمہ شائع ہوا ہے۔ اس میں سے ''لائف آف محمد ﷺ'' والا حصہ علیحدہ شائع کرلیں۔ پہلے یہ سارا قرآن کریم کے ساتھ بطور دیباچہ کے شائع ہوا تھا۔ اب آپ قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کے ساتھ اس کو شائع نہیں کر رہے اور اس کو نکال دیا ہوا ہے۔ اس لئے اب اگر ''لائف آف محمد ﷺ'' والے حصہ کا ترجمہ revise ہونے والا ہے تو اسے revise کر کے اس کو شائع کریں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ ہم نے یہ حصہ 8 ہزار کے قریب شائع کر دیا ہے اور اس کی تقسیم شروع ہوگئی ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ سے آرڈر لیں اور ان کو کم از کم چار ہزار کا ٹارگٹ دیں کہ یہ خود خریدیں اور پھر تقسیم کریں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کتاب Life of Muhammad جو یوکے میں شائع ہوئی تھی وہ جلد کے ساتھ تھی اور زیادہ موٹی تھی اور اس کا فونٹ سائز بھی بڑا تھا۔ اب انہوں نے اس کو کم کیا ہے، اس طرح اس کے صفحات بھی کم ہوگئے ہیں اور اب وہ جلد کے بغیر 8 ہزار کی تعداد میں شائع کروا رہے ہیں اور اس کی cost بھی کم آرہی ہے۔ اس طرح آپ بھی کم قیمت پر کتاب تیار کر کے ان کو دیں۔ انصار اللہ یو۔کے نے اپنے طور پر کوشش کی ہے۔ ایک جگہ سے اُن کو ایسا پریس مل گیا جو کم قیمت میں شائع کرنے پر تیار ہوگیا۔ اگر اس طرح آپ بھی تلاش کریں تو کافی سستی شائع کر سکتے ہیں اور بجٹ میں گنجائش بھی نکل آتی ہے۔ 8 ہزار کا مطلب ہے کہ زیادہ سے زیادہ تین سے چار ہزار یوروز میں چھپ جائے گی۔ یہاں جرمنی میں بھی ایک دو احمدی احباب کے پریس ہیں وہ رعایت کر سکتے ہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ جو فلائرز ہم تقسیم کرتے ہیں وہ بعض دفعہ سڑکوں پر، بسوں پر یا مختلف جگہوں پر گرے ہوئے ہوتے ہیں تو تکلیف ہوتی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ فلائرز پر آیات نہ لکھا کریں۔ صرف آیات کا ترجمہ لکھا کریں۔ آیات تو ویسے بھی انہوں نے پڑھنی نہیں ہوتی۔ عیسائیوں کے لئے تو ترجمہ ہی کافی ہے۔ کسی نہ کسی طرح سے پیغام پہنچ جائے گا۔ اگر کوئی دلچسپی لیتا ہے تو ٹھیک ہے۔ اس کو مزید لٹریچر دیا جا سکتا ہے۔

☆حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء کرام کی لیف لیٹس پر تصاویر کے حوالہ سے سوال کیا گیا کہ جب یہ فلائرز پھینک دیتے ہیں تو کیا اس صورت میں تصاویر شائع کرنی چاہئیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ فوٹو بے شک نہ دیں۔ لیکن بعض دفعہ دوسری قسم کا لٹریچر شائع کریں جو آپ نے اپنے ایسے دوستوں کو دینا ہوتا ہے جن کے ساتھ آپ کا قریبی تعلق بن چکا ہوتا ہے تو اس قسم کے لٹریچر میں فوٹوز شائع کر دیں۔ باقی فوٹوز تو اخبارات میں بھی شائع ہوتے ہیں۔ اخبارات بھی رُلتے پھرتے ہیں۔ اس کا آپ کیا کریں گے؟

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بہر حال تصویریں شائع نہ کریں۔ حضرت مسیح موعود کی تصویر تو بہر حال شائع نہ کریں۔ ہاں ایسا لٹریچر جو مخصوص دوستوں کیلئے ہو اس میں شائع ہوں۔ تو اس قسم کے لٹریچر کی دو تین categories بنالیں۔

☆صدر صاحب انصار اللہ جرمنی نے کہا کہ جب کتاب Life of Muhammad شائع ہو جائے گی تو ہم نصف کتاب کے اخراجات کی ادائیگی کر کے لے لیں گے اور پھر تقسیم بھی کریں گے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نصف نہیں بلکہ جو بھی آرڈر کرنا ہے وہ معین کر کے دیں۔

اس پر صدر صاحب انصار اللہ نے کہا کہ ہم پانچ ہزار خریدیں گے اور اس کے اخراجات ادا کریں گے۔

شعبہ تربیت برائے نومبائعین

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین نے بتایا کہ گزشتہ دو سالوں میں ہمارے پاس نومبائعین کی تعداد 170 ہے اور ان میں سے اکثر کے ساتھ ہمارا اچھا رابطہ ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جن کے ساتھ رابطہ ختم ہوگیا ہے اس کی کیا وجوہات ہیں؟ کیا ان کا کاروبار یا کام وغیرہ آڑے آجاتا ہے یا پھر جس جگہ پر وہ ہیں وہاں جماعت نہیں ہے؟

اس پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ بظاہر تو ایسی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر ان کے ذہنوں میں کوئی سوالات ہیں تو آپ ان سوالات کے جوابات دیں اور ان کی confusions دور کریں۔ جو عیسائیوں سے...... ہوتے ہیں انہیں تو پتہ ہوتا ہے کہ...... ایک الگ مذہب ہے اور احمدیت (دین) کی تجدید نو کرنے کیلئے ایک جماعت ہے۔ لیکن جہاں تک ان نومبائعین کا تعلق ہے جو دیگر مسلمان فرقوں سے آتے ہیں تو ان کے ذہنوں میں حضرت مسیح موعود کی نبوت کے متعلق اشتباہ پیدا ہوسکتا ہے۔ جب حضرت مسیح موعود کے مقام نبوت کے متعلق ان کو پتہ چلتا ہے تو ان کے ذہن میں سوالات اُٹھتے ہیں۔ تو اس قسم کے سوالات کے جوابات دینا سیکرٹری (دعوت الی اللہ) کی ذمہ داری ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مسلمانوں میں سے جو احمدی ہوتے ہیں ان کو حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کے متعلق پورا علم ہونا چاہئے کہ آپ امتی نبی ہیں۔ بعض دفعہ لوگوں کو علم نہیں ہوتا اور پھر ان کو پریشانی ہوتی ہے اور ان کے ذہن میں اعتراضات پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ پہلے ہی حضرت مسیح موعود کے دعاوی کے متعلق تفصیل سے بتایا جائے۔

☆اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تربیت نومبائعین سے دریافت فرمایا کہ جن نومبائعین سے رابطہ ٹوٹ چکا ہے ان کا تعلق قبل از بیعت عیسائیت سے تھا یا پھر مسلمانوں کے کسی اور فرقہ سے؟

اس پر سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین نے بتایا کہ ان میں دونوں گروپ شامل ہیں۔ بعض ایسے بھی ہیں جن کا تعلق پہلے عیسائیت سے تھا۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر عیسائی تھے تو انہوں نے احمدیت کیوں قبول کی؟ آپ کو بیعت سے قبل انہیں بتانا چاہئے کہ وہ کچھ وقت انتظار کریں اور احمدیت کے متعلق علم حاصل کریں، جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کریں اور پھر احمدیت قبول کرنے کے بعد اپنی ذمہ داریوں اور اپنے فرائض کو بھی سمجھیں۔ ان کو یہ بھی بتائیں کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر پُرانا احمدی تقویٰ کے اعلیٰ معیاروں پر قائم ہو۔ پرانوں میں سے بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو احمدیت کی تعلیمات پر پوری طرح عمل نہیں کرتے اور ان کا کردار اچھا نہیں ہوتا۔ لہٰذا اگر اُن کا سامنا اس قسم کے لوگوں سے ہوتا ہے تو اس سے ان کو پیچھے نہیں ہٹنا چاہئے اور نظام سے بدظن نہیں ہونا چاہئے۔ آپ انہیں بتائیں کہ آپ نے خدا کی خاطر بیعت کی ہے اور وقت کے امام کو مانا ہے۔ آپ خدا سے اپنا تعلق بڑھائیں۔

اس پر سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین نے بتایا کہ الحمدللہ ہم جب ان سے رابطے کرتے ہیں تو یہ ساری باتیں ان کو بتاتے ہیں۔ لیکن ہمارے شعبہ کے ساتھ رابطہ میں آنے سے پہلے ان کو بہت سی باتوں کا پتہ نہیں ہوتا۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جلدی بیعتیں کروانے کی کوشش نہ کیا کریں۔ ان کو واضح طور پر بتایا کریں اور ہر بات کلیئر کیا کریں۔ پہلے سارا مطالعہ کر کے، لٹریچر پڑھ کر اور اپنی پوری تسلی کر کے پھر بیعت کریں تا کہ یہ نہ ہو کہ بیعت کے بعد پھر دور ہو جائیں۔

☆سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین نے بتایا کہ بعض جماعتیں تو نومبائعین کو بڑے اچھے طریق سے اپنے اندر جذب کرتی ہیں لیکن بعض جماعتوں میں زبان وغیرہ کے مسائل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے نومبائعین پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر جماعت کا فرض ہے کہ وہ ہر نومبائع کو جماعتی نظام کے اندر سمونے کی کوشش کرے۔ ہر جماعت کو چاہئے کہ وہ نومبائعین کی تعلیم و تربیت کیلئے کچھ جرمن زبان کے پروگرام مرتب رکھیں۔

☆جو نومبائعین یا دوسرے پُرانے احمدی چندہ کے نظام میں شامل نہیں ہیں ان کو جماعتی تجنید میں شامل کئے جانے کے حوالہ سے کئے گئے

سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نیشنل جنرل سیکرٹری صاحب، ذیلی تنظیمیں جس میں خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ شامل ہیں ان سب کا فرض ہے کہ کوئی بھی شخص جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے خواہ وہ چندہ دیتا ہے یا نہیں، نمازیں پڑھتا ہے یا نہیں آپ نے اس کو اپنی تجنید میں شامل کرنا ہے۔ اور اُس کے بعد ذیلی تنظیموں کا بھی کام ہے اور سیکرٹری تربیت کا بھی کام ہے کہ اُن کی تربیت کر کے اُن کو قریب لائیں۔ جب تک وہ خود انکار کر کے اپنے آپ کو جماعت سے باہر نہیں نکالتے تب تک آپ نے اس کو تجنید میں سے نہیں نکالنا۔ یہ بھی نہیں ہوسکتا کہ سیکرٹری مال، یا قائد مال کی یا پھر مہتمم مال کی اپنی جو تجنید ہے یا جو اس کے پاس انفارمیشن ہیں وہ جماعتی تجنید کے Data کے ساتھ ٹیلی (tally) کر رہی ہو۔ یہ دونوں بہرحال مختلف ہوں گے اور ہونے چاہئیں کیونکہ تجنید ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے اور چندہ دہندگان کی تعداد کم ہوتی ہے۔ اگر یہ دونوں ایک جیسے ہیں تو پھر آپ کا ریکارڈ درست نہیں ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کا کام ہے کہ وہ اپنے تجنید کے شعبہ کو فعال کریں۔ اسی طرح جنرل سیکرٹری صاحب تمام جماعتوں میں اور حلقوں میں اپنے متعلقہ سیکرٹری کو کہیں کہ وہ اس بات کا جائزہ لیں کہ مختلف جگہوں پر جو شخص بھی عید پڑھنے آتا ہے۔ کمزور سے کمزور ایمان والا بھی سال میں کم از کم عید تو پڑھ لیتا ہے۔ اگر وہ جماعت احمدیہ کی بیت میں عید پڑھنے آتا ہے اور نیا چہرہ ہے تو اس سے پوچھیں کہ کیا آپ احمدی ہیں؟ اگر وہ کہتا ہے کہ وہ احمدی ہے تو پھر اسے کہیں کہ ہم نے تجنید میں شامل کر دیا ہے۔ آپ اپنا پتہ اور دیگر معلومات دے دیں۔ چندہ دینا یا نہ دینا علیحدہ بات ہے۔ لیکن یہ تو بتاؤ کہ اگر تم سے رابطہ کرنا ہو تو کیسے کیا جاسکتا ہے؟ اس طرح تجنید میں شامل کر کے پھر اُسے جماعت کے قریب لائیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ریجنل اور لوکل امراء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ جو باتیں میں کر رہا ہوں آپ سب کیلئے بھی ضروری ہیں۔ یہ نہ سمجھیں کہ آپ سے علیحدہ گفتگو ہوگی۔ آپ لوگوں کے جو متعلقہ شعبہ جات ہیں انہیں active کریں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر نومبائع سے ذاتی رابطہ قائم رہنا چاہئے۔ جو نیشنل سیکرٹری ہے اس کا بھی نومبائع سے رابطہ قائم ہو۔ پھر جس جماعت میں وہ نومبائع رہتا ہے اس جماعت کے سیکرٹری نومبائع کا بھی رابطہ قائم ہونا چاہئے۔ ہر جماعت کے سیکرٹری نومبائع کے پاس اس کی جماعت میں مقیم نومبائعین کے ایڈریسز اور مکمل کوائف موجود ہونے چاہئیں۔ جب یہ کوائف اور ایڈریسز ان کے پاس موجود ہوں گے تو تب ہی وہ رابطہ قائم کریں گے۔ اس لئے نیشنل سیکرٹری نومبائعین یہ کوائف اپنے سیکرٹریان کو مہیا کریں۔ اسی طرح صدران جماعت کو بھی چاہئے کہ وہ اپنی جماعت کے نومبائعین کے ساتھ رابطہ اور تعلق رکھیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا فرض ہے کہ اپنے سیکرٹریان سے اور جماعتوں کے صدران سے بھی نومبائعین سے رابطہ اور تعلق کے حوالہ سے رپورٹ لیتے رہیں اور یہ جائزہ لیتے رہیں کہ کیا وہ جماعت کی main stream کا حصہ بن رہے ہیں؟ بیت، مشن ہاؤس آتے ہیں اور کیا نمازوں میں اور دیگر اجلاسات میں باقاعدہ شامل ہوتے ہیں؟ خطبات سنتے ہیں؟

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر جماعت میں ایک سیکرٹری تربیت برائے نومبائع مقرر کرنے کی ایک وجہ ہے۔ ہر جماعت کا سیکرٹری تربیت برائے نومبائع آپ کا مددگار ہے۔ آپ کو لوکل جماعتوں کے لیول تک رابطہ کرنا ہوگا۔ جب تک آپ لوکل سیکرٹریان تربیت برائے نومبائعین کے ساتھ مستقل رابطہ میں نہیں رہتے آپ مؤثر طور پر کام نہیں کر پائیں گے۔ اگر ایک ہی آدمی نے سارے کام کرنے ہوں تو پھر ملک کا امیر ہی کافی ہونا چاہئے یا پھر سارے جماعتی کاموں کیلئے خلیفۃ المسیح ہی کافی ہونا چاہئے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ آپ کو اپنے شعبہ میں کام کرنے والے کارکنان کے network کو وسیع کرنا ہوگا۔ اس طرح آپ کو نظام کے ذریعہ مزید مدد ملے گی اور آپ کا کام آسان ہوگا۔ سیکرٹریان کے علاوہ آپ مربیان سے بھی درخواست کرسکتے ہیں کہ فلاں فلاں نومبائعین ہیں اس لئے آپ جب بھی ان جماعتوں کے دورے کریں تو نومبائعین کے ساتھ رابطہ کریں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پاکستانی origin کے علاوہ جو دیگر نومبائعین ہیں ان کیلئے یہ بات یقینی بنائیں کہ جب وہ جماعتی اجلاسات یا دیگر پروگراموں میں شرکت کیلئے آئیں تو وہ پروگرام جرمن زبان میں رکھے جائیں۔ اگر سارا پروگرام جرمن میں نہیں رکھ سکتے تو کم از کم پروگرام کا ایک آئٹم ضرور وہاں کے لوکل احمدی کو دیں جو وہ لوکل زبان میں پیش کرے۔ لوکل احمدی سے مراد غیر پاکستانی احمدی ہیں یا ایسے احمدی جو ابھی یہاں کے ہی ہو چکے ہیں اور جرمن زبان پر عبور رکھتے ہیں۔

☆نومبائع کو تجنید میں شامل کرنے کے متعلق ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جب ایک نومبائع بیعت فارم پُر کر دیتا ہے اور اُس کا بیعت فارم منظوری کی غرض سے مرکز بھجوا دیا جاتا ہے تو وہ نومبائع اُسی وقت سے احمدی متصور ہوگا تاہم جب تک مرکز سے منظوری نہ آجائے اُس کا نام تجنید میں شامل نہ کریں۔

شعبہ مال (نیشنل سیکرٹری مال)

☆نیشنل سیکرٹری مال نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا سالانہ بجٹ 15 ملین یوروز کا ہے۔ اس میں سے ایک ملین وقف جدید کا ہے اور 1.3 ملین تحریک جدید کا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بڑی تفصیل کے ساتھ چندہ عام، چندہ وصیت اور دوسرے مختلف چندوں اور مختلف مدات اور چندہ دہندگان کا جائزہ لیا اور بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وصیت کے چندہ کے بارہ میں ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر موصیان کی طرف توجہ کریں تو آپ کی رقم بڑھ جائے گی۔ اب موصیان کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ سیکرٹری تربیت کے ساتھ مل کر ان کے تقویٰ کا معیار بڑھانے کی بھی کوشش کریں۔ مربیان کرام بھی اور صدران جماعت بھی موصیان کے تقویٰ کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کریں۔ اگر تقویٰ بڑھائیں گے تو اس پیسہ میں برکت پڑے گی اور وہ پیسہ بھی بڑھ جائے گا۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے توجہ دلانے پر کہ جو بڑی جماعتیں ہیں وہ اپنے اخراجات خود برداشت کریں امیر صاحب نے کہا ہے کہ وہ دس بڑی جماعتیں pick کریں گے جو اپنے لوکل اخراجات بغیر مرکزی چندہ پر اثر انداز ہوئے خود پورے کریں گی۔ اس سے آپ کے بجٹ میں انشاء اللہ فرق پڑ جائے گا۔ اور ان جماعتوں کے اخراجات جن میں یوٹیلیٹیز اور maintenance وغیرہ ہیں جو مرکز دیتا ہے وہ آپ کی savings ہوں گی جو بعد میں جامعہ پر خرچ ہو جائیں گی۔ اب آگے آپ کے اخراجات میں مزید اضافہ ہونا ہے۔ ریجنل امراء یہ نہ سمجھیں کہ انہوں نے saving کر کے بڑا تیر مار لیا ہے۔ اب آپ کے مربیان تیار ہو رہے ہیں۔ جامعہ کی عمارت کی maintenance اور دیگر بلز وغیرہ پر خرچہ آئے گا۔ پہلے تو بیت السبوح کے اندر یہ اخراجات adjust ہو رہے تھے۔ اب جامعہ کی بلڈنگ independent ہے۔ اس کے اخراجات زیادہ ہوں گے۔ اس لئے مقامی جماعتیں ایک تو اپنے اخراجات کم کریں اور دوسرا اپنے اخراجات خود پورا کرنے کی کوشش کریں۔ کم از کم بڑی جماعتیں تو اپنے یوٹیلیٹیز کے بل اور چھوٹی موٹی سروسز کے اخراجات خود ادا کریں۔ اس طرح یہ جو بچت ہوگی وہی جامعہ کی maintenance وغیرہ پر خرچ ہوگی۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ان اخراجات کیلئے جب چندہ کی طرف توجہ دلائیں تو پیار اور محبت سے توجہ دلائیں۔ اسی طرح جب انکم بڑھانے کی طرف توجہ دلائیں تو تب بھی پیار اور محبت سے توجہ دلائیں۔ ہر احمدی کو ہم نے قریب کرنا ہے۔ عاملہ کے ممبران یا صدران یا ریجنل امراء پر غصہ آئے تو ان کیلئے دعا کریں اور ان کو نرمی اور پیار سے توجہ دلائیں۔ سارے شعبوں میں coordination ہونی چاہئے۔ اگر شعبہ مال اور شعبہ تربیت کا آپس میں coordination ہو جائے تو امور عامہ کا کام خود ہی ہلکا ہو جاتا ہے اور باقی شعبوں کو بھی independent ہونے کا موقع مل جاتا ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جب مقامی جماعتوں پر اپنی اپنی جماعتوں کو خود خرچ اُٹھانے کی ذمہ داری ڈالیں گے تو وہ ایک لائٹ کو جلانے کیلئے بھی 100 مرتبہ سوچیں گے کہ یہ لائٹ جلائیں یا نہ جلائیں۔ لہٰذا ہر جگہ چھوٹی سے چھوٹی بچت ہونی چاہئے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ شعبہ تربیت اور شعبہ دعوت الی اللہ کو زیادہ سے زیادہ آرگنائز کریں۔ مربیان کرام کا بھی یہ کام ہے وہ ان دونوں امور کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ اگر یہ کریں گے تو مال کا شعبہ از خود active ہو جائے گا۔

شعبہ صنعت و تجارت

☆نیشنل سیکرٹری صنعت و تجارت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے اس سال سیمینار منعقد کیا تھا اور اس میں 27 احباب نے شرکت کی تھی۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری صاحب صنعت و تجارت سے دریافت فرمایا کہ انہوں نے امسال کتنے لوگوں کو فنڈز دیئے ہیں تا کہ وہ اپنا business شروع کرسکیں؟ اگر آپ کے پاس اس چیز کا بجٹ نہیں ہے تو بجٹ بنائیں۔ یہ جو لوگ فارغ بیٹھے ہوئے ہیں ان کو سنڈے مارکیٹ میں ریڑھی لگوا دیا کریں۔ فارغ رہنے سے بہتر ہے کہ کوئی نہ کوئی کام کرتے رہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری امور عامہ سے دریافت فرمایا کہ امور عامہ نے امسال کتنے لوگوں کو جاب دلوائی ہے؟

اس پر سیکرٹری صاحب امور عامہ نے کہا اس پر کوشش کی گئی تھی لیکن کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

فرمایا کہ کوشش کرتے رہیں۔

امین

☆امین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر بتایا کہ ان کے فرائض میں یہ شامل ہے کہ وہ کیش لاکر سیکرٹری صاحب کو دے دیتے ہیں۔ جبکہ اخراجات کا حساب رکھنے اور رسیدات چیک کرنے کی ذمہ داری محاسب کی ہوتی ہے۔

شعبہ اشاعت

☆نیشنل سیکرٹری اشاعت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ جماعت کا رسالہ کونسا ہے؟

سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ اس وقت جماعت کا ریگولر رسالہ تو کوئی نہیں ہے لیکن اخبار احمدیہ کا ایک حصہ باقاعدہ الفضل انٹرنیشنل میں آتا ہے۔

☆اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہ تو اردو پڑھنے والوں کیلئے ہے۔ جرمن پڑھنے والوں کیلئے بھی ہونا چاہئے۔ قبل ازیں جو listblick رسالہ بوجوہ ختم کیا گیا تھا اُس کے متبادل کوئی اور رسالہ نکالنا چاہئے تھا۔ کوئی متبادل تجویز کرنا چاہئے تھا۔ اب جو نئی نسل آرہی ہے اسے اردو پڑھنی نہیں آتی اور آپ کے قریباً 40 فیصد نئی نسل کے لوگ ہیں ان کو تو کچھ پتہ نہیں۔ اس لئے جرمن زبان میں بھی رسالہ نکالیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نائب امیر صاحب، سیکرٹری اشاعت صاحب، مربی انچارج صاحب، باسط صاحب اور داؤد مجوکہ صاحب کی ایک کمیٹی بنا رہا ہوں۔ یہ کمیٹی جائزہ لے کر بتائے کہ جرمن زبان میں جماعتی رسالے کی ضرورت ہے یا نہیں؟ خدام الاحمدیہ، انصاراللہ اور لجنہ کے رسالوں کی موجودگی میں کیا اس رسالہ کی ضرورت ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو کس قسم کا رسالہ ہونا چاہئے جو تربیت کیلئے جماعت کے کام آسکے۔ اس کی دو مہینے میں ایک رپورٹ تیار کرکے مجھے بھجوائیں۔

ریجنل امراء

ریجنل امراء کی ذمہ داریوں کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو بھی مرکز کی طرف سے صدران یا لوکل امیر کے نام سرکلر جاتا ہے اس کی ایک کاپی ریجنل امیر کو بھی بھجوایا کریں۔ تا ان کے علم میں ہو کہ ان کے ریجن میں یہ یہ کام ہو رہا ہے۔ اور تا وہ اس بات کا جائزہ لے سکیں کہ کیا وہ کام ہو بھی رہا ہے یا نہیں؟ لیکن ریجنل امراء کو لوکل جماعتوں کے اندرونی معاملات کے اندر دخل دینے کی اجازت نہیں ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ریجنل امیر اگر دیکھتا ہے کہ مرکز کی طرف سے آنے والی ہدایات پر کام نہیں ہو رہا تو وہ اس کی مرکز کو اطلاع کرے یا امیر جماعت کے علم میں لائے۔ لیکن جہاں تک تعلق ہے وہ کام مقامی سطح پر کس طرح کرنا ہے، کیا طریقہ کار اختیار کرنا ہے۔ تو اس میں ریجنل امراء کی طرف سے کسی قسم کی مداخلت نہیں ہونی چاہئے ورنہ کام میں روک پڑے گی۔ ہاں کام کی رفتار کا جائزہ لینا، مشاہدہ کرنا ریجنل امراء کا کام ہے اور اگر کہیں کمی دیکھیں تو مرکز کو اطلاع کریں۔ ریجنل امراء لوکل امراء/ صدران کو توجہ تو دلا سکتے ہیں کہ اس طرح مرکز کی طرف سے آرڈر آیا تھا لیکن یہ کام نہیں ہو رہا ہے۔ اس کی طرف توجہ کریں۔ ریجنل امراء اپنے اپنے ریجن میں مرکز کے نمائندے ہیں تا مرکز کی طرف سے جو کام ریجن کے سپرد کئے گئے ہیں اس کی طرف توجہ دلائیں کہ یہ کام مرکز نے تمہارے سپرد کئے تھے ان کو بجالاؤ۔ لیکن ان کاموں کے طریقہ کار میں interference کرنا ریجنل امراء کا کام نہیں ہے۔

☆وقف جدید کی مثال دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر سیکرٹری نے اپنا ایک طریقہ بنایا ہوا ہے کہ کس طرح چندہ جمع کرنا ہے۔ کس طرح ٹارگٹ دینا ہے۔ کس کے پاس جانا ہے۔ یہ سارا اُن کا کام ہے۔ اس میں ریجنل امراء کی طرف سے interference نہیں ہونی چاہئے۔ ہاں ریجنل امراء کا کام ہے کہ وہ دیکھیں کہ ان کے ریجن میں فلاں فلاں جماعت کو اتنا ٹارگٹ دیا گیا تھا اور اس میں اب اتنا وقت باقی رہ گیا ہے اور اتنی وصولی باقی ہے۔ اسکے لئے وہ اپنے ریجن کی جماعتوں کے صدران یا سیکرٹریان وقف جدید کو توجہ دلائیں گے۔ اس توجہ دلانے کو interference نہیں کہیں گے۔

شعبہ تعلیم

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ طلباء کی تعداد 625 اور طالبات کی تعداد 480 ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سب طلباء و طالبات کی کونسلنگ کریں۔ اسی طرح یونیورسٹیز میں سیمینارز کا انعقاد کریں۔ اس سے (دین) کا تعارف ہو جائے گا۔ جو جرمن احمدی نوجوان طالبعلم ہیں ان کی مختلف موضوعات پر (دین) کے بارہ میں تقاریر رکھوائیں۔ ان کو پہلے اس کام کیلئے تربیت دے کر trained کریں۔ جب جرمن نوجوان اپنی قوم (دین) کی حسین تعلیمات کے بارہ میں بتا رہے ہوں گے تو اس کا یقیناً بہت اچھا اثر پڑے گا۔

شعبہ سمعی و بصری

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری سے دریافت فرمایا کہ ایم ٹی اے جرمن سروس میں آپ کی طرف سے تیار کردہ کون کون سے پروگرام آتے ہیں؟ اس پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ جامعہ احمدیہ جرمنی کے طلباء کے ساتھ پروگرام ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس پروگرام کی ریکارڈنگ مجھے بھی بھجوائیں اور ساتھ یہ بھی بتائیں کہ کیا پروگرام ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ دعوت الی اللہ اور تربیت کے حوالہ سے آپ جو پروگرام تیار کرنا چاہتے ہیں ان کے عناوین مجھے بھجوائیں اور ساتھ بتائیں کہ ان عناوین کیلئے یہ یہ لوگ مختص ہوں گے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ دوسرا یہ بھی ضروری ہے کہ جب MTA پر جو جرمن زبان کے پروگرام آنے کا وقت ہے اس بارہ میں احباب جماعت کو پہلے سے علم ہو۔ اس بارہ میں جماعتوں میں اعلان ہوتا رہے تا کہ ایسے نوجوان جو جرمن زبان جانتے ہیں وہ ان پروگراموں کو دیکھیں اور سنیں اور زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کریں۔

میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوکل امراء اور ریجنل امراء سے ماہانہ اجلاسات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس پر ان امراء نے بتایا کہ اب جماعتوں میں باقاعدہ اجلاسات ہونے شروع ہو گئے ہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو لوگ کمزور ہیں انہیں ان اجلاسات میں لے کر آنے کی کوشش کریں۔ اجلاس کا دورانیہ لمبا نہ ہو۔ ایک گھنٹہ کافی ہوتا ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام عہدیداران کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

عہدیداران اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی کوشش کریں، نمازیں پڑھیں، (بیوت الذکر) آباد کریں۔ یہاں خطبات سننے کی طرف کافی توجہ ہے لیکن اس پر عمل بھی کریں۔ صرف یہ نہ کہیں کہ فلاں واقعہ بڑا اچھا لگا بلکہ اس پر عمل بھی کریں۔ اسی طرح اور بھی تربیتی پہلو ہیں اگر اُن سب کو مدنظر رکھیں تو عہدیدار ہی انقلاب لانے والے بن جائیں گے۔

☆نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ یہ میٹنگ دو بجکر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔

پروگرام کے مطابق نمازوں کی ادائیگی کے بعد دو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پانچ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

☆☆☆☆☆

میرے اندر آسمانی روح بول رہی ہے

حضرت مسیح موعودؑ کو الہاماً یہ نوید عطا ہوئی کہ:

''در کلام تو چیزے است کہ شعراء دراں دخلے نیست۔ کلام افصحت من لدن رب کریم۔

(تذکرہ صفحات 558,508)

ترجمہ: تیرے کلام میں ایک چیز ہے جس میں شاعروں کو دخل نہیں ہے۔ تیرا کلام خدا کی طرف سے فصیح کیا گیا ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 ص106)

''میں بڑے دعویٰ اور استقلال سے کہتا ہوں کہ میں سچ پر ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے اور جہاں تک میں دور بین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں اور قریب ہے کہ میں ایک عظیم الشان فتح پاؤں کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد3 ص403)

میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کی اعجاز نمائی کو انشاء پردازی کے وقت بھی اپنی نسبت دیکھتا ہوں کیونکہ جب میں عربی یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں تو میں محسوس کرتا ہوں کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد18 ص434)

''میں سچ سچ کہتا ہوں کہ...... جو شخص میرے ہاتھ سے جام پیئے گا جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہرگز نہیں مرے گا۔ وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں اور وہ حکمت جو میرے منہ سے نکلتی ہے اگر کوئی اور بھی اس کی مانند کہہ سکتا ہے تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا۔ لیکن اگر یہ حکمت اور معرفت جو مردہ دلوں کے لئے آب حیات کا حکم رکھتی ہے دوسری جگہ سے نہیں مل سکتی تو تمہارے پاس اس جرم سے انکار کا کوئی عذر نہیں کہ تم نے اس سرچشمہ سے انکار کیا جو آسمان پر کھولا گیا زمین پر اس کو کوئی بند نہیں کرسکتا۔''

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد3 ص104)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم خالد محمود صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

شایان اکرم ابن مکرم محمد اکرم جاوید صاحب فرانس عمر 11 سال نے قرآن کریم کا پہلا دور ختم کر لیا ہے۔ مورخہ 19 جنوری 2013ء کو تقریب آمین چک نمبر 275ر۔ب کرتارپور ضلع فیصل آباد میں منعقد کی گئی۔ مکرم طاہر احمد صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی نے بچے سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت عزیزم کی والدہ محترمہ فہمیدہ اکرم صاحبہ کو حاصل ہوئی تاہم مکرم معلم صاحب کا بھی نمایاں تعاون رہا۔ بچہ مکرم محمد اشرف صاحب گجر چک نمبر 275ر۔ب کرتارپور ضلع فیصل آباد کا پوتا اور مکرم مظفر احمد صاحب صدر جماعت چک نمبر 76 گ۔ب سنتھوک گڑھ ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے دل کو نور قرآن سے منور کرے قرآن کریم پڑھنے، پڑھانے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب رختصانہ

❁ مکرم چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی مکرمہ آمنہ حنا صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم چوہدری رفیع احمد طاہر صاحب کی تقریب نکاح ورختصانہ مورخہ 5 جنوری 2013ء کو گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس نکاح کا اعلان محترم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ نے ہمراہ مکرم کاشف احمد صاحب ابن مکرم چوہدری لیاقت علی چیمہ صاحب گوجرانوالہ کینٹ مقیم بیلجیئم کے سات ہزار یورو حق مہر پر کیا اور دعا کروائی۔ دلہن حضرت چوہدری عنایت اللہ صاحب آف بہلولپور رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے، مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ یوکے کی بھتیجی اور مکرم چوہدری محمد اشرف علی خاں چٹھہ صاحب صدر جماعت احمدیہ موہلنکے کی نواسی ہیں۔ دولہا محترم چوہدری محمد حسین صاحب چیمہ آف ہیڈ خانکی کے پوتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے باعث مسرت اور ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

خدا کا فضل جانو

جو خواہاں ہیں ملے عزت، کریں وہ دین کی خدمت
ملے گی حق تعالیٰ سے انہیں ہر گام پہ برکت
خدائے قادر مطلق بنے گا حامی و ناصر
عطا ہو گی انہیں راحت ملے گی رفعت و عزت
خدا کا فضل جانو خدمت دیں کو مرے پیارو
کبھی خدمت کے بدلے ہو نہ دل میں خواہش دولت
خدا کے دین کے خادم کبھی ضائع نہیں ہوتے
سروں پہ ان کے رہتا ہے خدا کا سایہ رحمت

خواجہ عبدالمومن

ولادت

❁ مکرم ملک مسعود احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ صائمہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ طاہر احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 30۔اکتوبر 2012ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت منیب احمد طاہر عطا فرمایا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی اور بابرکت عمر عطا فرمائے خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

❁ مکرم ملک مظہر احمد صاحب ولد مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب نشاط کالونی لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ افشاں کرن صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم احمد قاسم صاحب ولد مکرم صالح محمد صاحب معلم وقف جدید مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے مورخہ 12 جنوری 2013ء کو بعداز نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور سلسلہ کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

❁ یونیورسٹی آف سرگودھا نے مندرجہ ذیل پروگرام میں ریگولر داخلہ جات کا اعلان کیا ہے۔ ایم ایڈ، ایل ایل ایم، ایم ایس سی ایس، ایم ایس مینجمنٹ سائنسز، ایم فل انگلش، اردو، ایجوکیشن اس کے علاوہ ایم ایس سی آنرز اور پی ایچ ڈی کے مختلف پروگرامز میں بھی داخلہ جات جاری ہیں۔ جس کی تفصیل یونیورسٹی کی ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 فروری 2013ء ہے۔ داخلہ فارم یونیورسٹی آف سرگودھا کی ویب سائٹ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے یونیورسٹی آف سرگودھا کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔ www.uos.edu.pk

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرمہ ناصرہ ایوب صاحبہ دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرا بھانجا عطاء الصمد صاحب بیمار ہے۔ 40 دن ICU میں داخل رہا ہے۔ ابھی ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم لطیف احمد مصطفیٰ صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ طاہرہ لطیف صاحبہ دارالصدر شمالی لطیف ربوہ بائیں بازو اور بائیں طرف سر میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ از صفحہ 2: رسول کریم ﷺ کے حالات

کی آواز میں اُس وقت اپنی مرحومہ بہن حضرت خدیجہؓ سے بے انتہاء مشابہت پیدا ہوگئی۔ اس آواز کے کان میں پڑتے ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر کپکپی آگئی پھر آپ سنبھل گئے اور فرمایا آہ میرے خدا! یہ تو خدیجہ کی بہن ہالہؓ ہیں۔

(بخاری کتاب المناقب الانصار باب تزویج النبی ﷺ خدیجۃ (الخ)

درحقیقت سچی محبت کا اصول ہی یہی ہے کہ جس سے پیار ہو اور جس کا ادب ہو اُس کے قریبیوں اور اس کے ساتھ تعلق رکھنے والوں سے بھی محبت اور پیار پیدا ہو جاتا ہے۔

انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ سفر پر تھا جریرؓ بن عبداللہؓ ایک دوسرے صحابی بھی اس سفر میں ساتھ تھے وہ سفر میں نوکروں کی طرح میرے کام کیا کرتے تھے۔ جریرؓ بڑے تھے اور اُن کا ادب حضرت انسؓ اپنے لئے ضروری سمجھتے تھے اس لئے وہ کہتے ہیں کہ میں اُنہیں منع کرتا تھا کہ ایسا نہ کریں۔ میرے ایسا کہنے پر جریرؓ جواب میں کہتے تھے میں نے انصار کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے انتہاء خدمت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے اُن کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یہ محبت دیکھ کر اپنے دل سے عہد کیا تھا کہ جب کبھی مجھے کسی انصاری کے ساتھ سفر کرنے کا موقع ملے گا یا اس کے ساتھ رہنے کا موقع ملے گا تو میں اُس کی خدمت کروں گا اس لئے آپ مجھے نہ روکیں میں اپنی قسم پوری کر رہا ہوں۔

(مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فی حُسن صحبة الانصار (الخ)

اس واقعہ سے بالوضاحت یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اپنے محبوب کی خدمت کرنے والا بھی انسان کا محبوب ہو جاتا ہے پس جن لوگوں کے دلوں میں اپنے ماں باپ کا سچا ادب اور احترام ہوتا ہے وہ اپنے ماں باپ کے علاوہ اُن کے رشتہ داروں اور دوستوں کا بھی ادب کرتے ہیں۔

درخواست دعا

مکرم سید محمد محمود صاحب سیکرٹری اشاعت ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ منصوری یحیٰی صاحبہ زوجہ پروفیسر محمد یحیٰی صاحب مرحوم آف فیصل آباد گزشتہ چند روز سے شدید علیل ہیں اور فاطمہ میموریل ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری کافی بڑھ چکی ہے۔ جگر کے ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے معجزانہ رنگ میں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ نیز ہر قسم کی پیچیدگی سے اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

ربوہ میں پہلا مکمل کولیکشن سینٹر

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر

کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروفِ عمل

100% معیاری رزلٹ

☆ اب اہلیان ربوہ کو خون پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں، ہیپاٹائٹس، PCR، آپریشن سے نکلنے والی BIOPSY کے ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانیکی ضرورت نہیں۔ یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں اور یہاں سے ہی آن لائن کمپیوٹرائزڈ رپورٹس حاصل کریں۔ ☆ روٹین ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کروا کے دئے جاتے ہیں۔ آج جمع کروائیں اگلے دن رپورٹ حاصل کریں۔

☆ عورتوں میں پائے جانے والے دوسرے بڑے کینسر (خاموش قاتل) سروائیکل کینسر کی تشخیص بذریعہ PCR جینوٹائپنگ۔

☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلے میں ریٹ 40% تک کم۔ ☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% تک خصوصی رعایت۔

☆ EFU- آدم جی، اسٹیٹ لائف انشورنس رکھنے والے احباب کیلئے مزید خصوصی رعایت

☆ جو مریض لیبارٹری میں نہ آسکتے ہوں اُن کیلئے ایک فون کال پر گھر سے سیمپل لینے کی سہولت

اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔

پتہ: نظام مارکیٹ نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829

ربوہ میں طلوع و غروب 31۔جنوری	
طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:43

بازیافتہ سیونگ بانڈ

ایک عدد سیونگ بانڈ مع چیک بک کالج روڈ سے ملا ہے۔ جن صاحب کا ہو وہ رابطہ کریں۔ آصف محمود کارکن دفتر روزنامہ الفضل 03324705907۔

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

✿ دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جاسکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

طاہر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کی

TAHIR طاہر

شوگر کنٹرول گولیاں / حکیم منور احمد عزیز 03346201283

ہر قسم کی شوگر کے لئے مفید

90 گولیاں 100 روپے

مناسب دام۔ باداعتماد سروس

اپنا چشمہ سنٹر

نظر اور کلر کنٹیکٹ لینز کا مکمل کام کیا جاتا ہے

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

میاں سہیل احمد: 0345-7963067

FR-10